PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

Phone No. 091-9210489-(Ext:) 1267
Fax No. 091-9210258

LIST OF ADMITTED CALL ATTENTION NOTICES

Session 6th

Notice No. 306

Department Culture, Tourism, Archeaology & Muesum

توجہ دلاو نوٹس نمبر 306

منجانب:۔ رجب علی خان عباسی رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ سیاحت کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ سیاحتی مقام گلیات صوبہ خیبر پختونخوا کا ایک بڑا سیاحتی مقام ہونے کی وجہ سے ہر سال لاکھوں کی تعداد میں مقامی اور بین الاقوامی سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے علاقہ گلیات جو کہ دو صوبائی حلقوں پر مشتمل ہے اس کے سیاحتی مقام بالخصوص نتھیا گلی، نگری بالا، ڈونگا گلی، نمبلی میرا، ایوبیہ، خانسپور، چھانگلہ گلی، باڑیاں اور ارد گرد کے مقامات سیاحت کو فروغ دینے، آمدنی بڑھانے، روزگار کی فراہمی اور صوبے کی نرم تصویر (Soft Image) پیش کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں تاہم بڑھتی ہوئی سیاحتی سرگرمیوں کے باوجود گلیات کی مقامی آبادی پانی کی شدید قلت کا شکار ہے گلیات کے چشموں کا پانی ڈونگا گلی کے مقام پر قائم کردہ واٹر ٹینکوں میں آرہا ہے جس سے روزانہ لاکھوں گیلن پانی مری کو بذریعہ پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے سپلائی کیا جارہا ہے اس پانی کی ترسیل تقریباً 100 سال سے زیادہ عرصے سے جاری ہے اور اب مزید پانی گلیات کے چشموں سے لے جانے کی تیاری ہے یہ امر قابل غور ہے کہ گلیات کی مقامی آبادی کی بوند تک رسائی نہیں ہے روزمرہ کی ضروریات اور سیاحت کے فروغ کے لئے مقامی آبادی پانی کی قیمتاً خریدنے پر مجبور ہیں ڈونگا گلی سے جو پانی باہر دیا جارہا ہے اس پانی کی ترسیل سب سے پہلے مقامی آبادی کا حق ہے۔ مقامی لوگوں کو اور سیاحت کے فروغ کیلئے ڈونگا گلی واٹر ٹینک اور دیگر مقامی ذرائع پانی کی تقسیم میں مقامی آبادی کو ترجیح ان کا بنیادی اور آئینی حق ہے۔ جو پانی ڈونگا گلی سے لاکھوں گیلن روزانہ کے بنیاد پر علاقہ گلیات سے باہر جاتا ہے اس پر آبیانہ وصول نہ کر کے مقامی آبادی کی حق تلفی ہے جو کہ ان پر خرچ ہونی چاہیے تھی۔ نیز مری واٹر بورڈ صارفین سے پانی کے چار جز وصول کر رہا ہے اور مقامی آبادی پانی کی بوند بوند کو ترس رہی ہے۔ تاحال صوبائی حکومت نے پانی کی قلت کا کوئی بندوبست نہیں کیا ہے تاکہ ایک جامع منصوبے کے ذریعہ مقامی رہائشیوں کو صاف پانی تک رسائی حاصل ہو۔ اور ان کی تکالیف کا سد باب ہو۔ پانی کا موجودہ منصوبہ جس سے مری کو پانی دیا جارہا ہے انگریز سرکار کی باقیات میں سے ایک نشانی ہے جو کہ مقامی آبادی کی حق تلفی کا ایک بڑا ثبوت ہے۔